

68

وَاِسۡمُ اللّٰهِ الۡاَعۡظَمُ الَّذِىۡ اِذَا دُعِىَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعۡطٰى

اسمِ اعظم

اسمِ اعظم کے معنی ہیں، اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا اور سب سے عظیم نام، اسمِ اعظم وہ عظیم اور وہ بابرکت نام ہے جس کے وسیلے سے مانگی گئی ہر دعا قبول ہوتی ہے، ہر سوال قبول ہوتا ہے، ہر حاجت اور ضرورت پوری کر دی جاتی ہے۔

احادیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف مواقع پر اسم اعظم کی تعلیم فرمائی ہے۔

❶ حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں موجود ہے:

① وَإِلٰهُكُمۡ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ

اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے، کوئی معبود نہیں اس کے سوا، بڑا مہربان ہے، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور سورۂ آل عمران کے شروع میں

② الٓمٓ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے

(سنن ابی داود، کتاب الوتر، باب الدعاء، حدیث نمبر 1496، صفحہ نمبر 179، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا قَالَ الْعَبْدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَالَ اللهُ لَبَّیْكَ عَبْدِیْ سَلْ تُعْطَ

جب بندہ کہتا ہے یا رب یا رب تو اللہ فرماتے ہیں میرے بندے میں حاضر ہوں تُو مانگ تجھے دیا جائے گا

(کنز العمال، حدیث نمبر 3132، جلد نمبر 2، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اِسْمُ اللهِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ إِذَا دُعِیَ بِهٖ أَجَابَ فِیْ

اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتے ہیں

هٰذِهِ الْاٰیَةِ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

وہ آل عمران کی اس آیت میں ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

(الجامع الصغیر للسیوطی حدیث نمبر 1033، صفحہ نمبر 68، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب کوئی کام سخت تکلیف و پریشانی میں ڈال دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دعا پڑھتے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ

اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں

(سنن الترمذی کتاب الدعوات، حدیث نمبر 3524، صفحہ نمبر 554، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

أَلِظُّوْا بِیَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کے ساتھ الحاح وزاری کرو

(سنن الترمذی کتاب الدعوات، حدیث نمبر 3525، صفحہ نمبر 554، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک شخص کو دعا مانگتے ہوئے سنا وہ کہہ رہا تھا: اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ (اے اللہ! میں تجھ سے نعمت تامہ مانگتا ہوں)، آپ نے اس شخص سے پوچھا: "نعمت تامہ کیا چیز ہے؟" اس شخص نے کہا: میں نے ایک دعا مانگی ہے اور مجھے امید ہے کہ مجھے اس سے خیر حاصل ہوگی، آپ نے فرمایا: "بے شک نعمت تامہ میں جنت کا دخول اور جہنم سے نجات دونوں آتے ہیں"۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک اور آدمی کو (بھی) دعا مانگتے ہوئے سنا، وہ کہہ رہا

تھا: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تیری دعا قبول ہوئی تو مانگ لے (جو تجھے مانگنا ہو)"، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ (اے اللہ! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تو نے اللہ سے بلا مانگی ہے اس لیے تو عافیت بھی مانگ لے"۔

(سنن الترمذی کتاب الدعوات، حدیث نمبر 3527، صفحہ نمبر 555، مطبوعہ بیت الافکار الدولیة)

دعاء نمبر 68

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جب اس کے ذریعہ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے کوئی سوال کرتا ہے تو اللہ اسے عطا فرماتا ہے؟ وہ یونس (علیہ السلام) کی دعا ہے جو انہوں نے تین اندھیریوں میں مانگی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ تو ایک آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ! یہ دعا یونس علیہ السلام کے لئے خاص تھی یا سب مسلمانوں کے لئے عام ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

ہم نے انہیں غم سے نجات دے دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اس کے ذریعہ اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ یہ دعا کرے گا اور وہ پھر اسی بیماری میں مرجائے تو اس کو شہید کا اجر دیا جائے گا اور اگر وہ صحت یاب ہو گیا تو بھی اس کے تمام گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

(المستدرک للحاکم کتاب الدعاء والتکبیر الخ، حدیث نمبر 1865، صفحہ نمبر 685، جلد نمبر 1، مطبوعہ دار الکتب العلمیة)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کوئی مسلمان بھی ان کلمات کے ساتھ کسی چیز کے بارے میں دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں۔ (سنن الترمذی کتاب الدعوات، حدیث نمبر 3505، صفحہ نمبر 552، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

دعاء نمبر 69

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

"اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بایں طور کہ میں تجھے اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے،

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو اکیلا (معبود) ہے تو بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا ہے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور نہ ہی کسی نے اسے جنا ہے، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہوا ہے"،

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو (مذکورہ بالا) کلمات کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: "قسم ہے اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے، اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے عطا کی ہے"۔

(سنن الترمذی، باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حدیث نمبر 3475، صفحہ نمبر 548، مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ)

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو

ایک شخص اپنی نماز پوری کر کے تشہد کی حالت میں بیٹھا تھا اور ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکار رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی، اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی، اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی، وہ الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاللهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

''اے اللہ! میں آپ سے بوسیلہ اس کے کہ تو ایک اور یکتا ہے، بے نیاز ہے اور سب تیرے محتاج ہیں، نہ کوئی تیری اولاد،

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

نہ تو کسی کی اولاد اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے، سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

بے شک تُو معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

(مسند احمد حدیث نمبر 18974، صفحہ نمبر 310، جلد نمبر 31، مطبوعہ مؤسسة الرسالة)

دعا نمبر 70

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس بناء پر مانگتا ہوں کہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے علاوہ

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ

کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تُو نہایت شفقت

الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور احسان فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا موجد ہے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اے صاحب جلال و بزرگی اے حی اے قیوم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے تو آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جس کے ذریعے جب دعا مانگی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں اور جب دعا مانگی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔

نوٹ: کنز العمال کی روایت میں اَلْحَنَّانُ کا لفظ موجود نہیں ہے جبکہ صحیح ابن حبان کی روایت میں وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ کے الفاظ نہیں ہیں نیز صحیح ابن حبان کی روایت میں یَا قَيُّوْمُ کی بجائے یَا قَيَّامُ ہے۔

(کنز العمال، فصل فی اسم اللہ الاعظم، حدیث نمبر 1947، جلد نمبر 1، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

(صحیح لابن حبان، ذکر اسم اللہ العظیم الخ، حدیث نمبر 893، صفحہ نمبر 175، جلد نمبر 3، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

دعاء نمبر 71

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ کہہ رہا تھا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ مانگ اللہ تعالیٰ تجھے اپنی نظر رحمت سے دیکھ رہے ہیں۔

(المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء والتکبیر الخ، حدیث نمبر 1995، صفحہ نمبر 728، جلد نمبر 1، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس آدمی پر مقرر فرمایا ہے جو يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہتا ہے تو جو اس کلمہ کو تین بار کہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تیری طرف متوجہ ہے تم اس سے سوال کرو۔ (المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء والتکبیر الخ، حدیث 1996، صفحہ 728، جلد 1، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

دعاء نمبر 72

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ

پاک　ہے　میرا　رب　بلند　وبرتر　مرتبے　اور　بخشش　والا

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دعا کا افتتاح ان الفاظ (مذکورہ بالا) سے کیا کرتے تھے۔

(المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء والتکبیر الخ، حدیث نمبر 1835، صفحہ نمبر 676، جلد نمبر 1، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا کہ کوئی دعا ایسی بھی ہے جو رد نہیں ہوتی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہاں جو اس طرح دعا مانگے:

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

(المعجم الکبیر، عکرمۃ عن ابن عباس، حدیث نمبر 12015، صفحہ نمبر 360، جلد نمبر 11، مطبوعہ مکتبۃ ابن تیمیۃ)

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو لازم پکڑو کہ بے شک اس میں اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ

”اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اسمِ اعظم اور بڑی خوشنودی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔“

(کنز العمال، حدیث نمبر 3217، جلد نمبر 2، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اسماءِ حسنیٰ کا ہر وہ اسمِ اسمِ اعظم کہلاتا ہے جس کے ذریعہ بندہ ایسے خلوص کے ذریعے دعا کرے کہ جس میں غیر اللہ کا تصور تک نہ ہو، اس کیفیت کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے گی وہ ضرور قبول ہوگی۔

لہٰذا اپنی دعاؤں سے پہلے اسماءِ حسنیٰ کا معانی کے استحضار کے ساتھ ورد کیا جائے پھر دعا مانگی جائے۔ کسی بھی ضرورت اور حاجت کے وقت دو رکعت نفل پڑھ کر مذکورہ بالا کوئی بھی اسم اعظم پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ، اللہ تبارک وتعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے۔